کیا ہنان نام رکھ سکتے ہیں؟

مجیب: عبدہ المذنب محمد نوید چشتی عفی عنہ

فتوی نمبر:WAT-1346

تاریخ اجراء: 17جمادی الاخریٰ1444ھ/10جنوری2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا "ہنان" نام رکھ سکتے ہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

ہنان کا معنی ہے، درد بھری آواز سے رونے والا، ماتم کرنے والا، کسی کی یاد میں رونے والا۔ معنی کے لحاظ سے یہ موزوں نہیں ہے، لہذا یہ نام نہ رکھا جائے۔

قاموس الوحید میں ہے: ’’ھن، ھنا، ھنینا: درد بھری آواز سے رونا، کسی کی یاد میں رونا، ماتم کرنا۔۔۔الھنانۃ: رونے پیٹنے والی عورت‘‘(قاموس الوحید، صفحہ1785، لاہور)

نئے نام رکھنے کی کوشش میں انوکھے، بے معنی یا برے معنی والے نام رکھنے کے بجائے بہتر یہ ہے کہ لڑکے کا نام صرف ’’محمد‘‘ رکھیں کیونکہ حدیث پاک میں نام محمد رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور پکارنے کے لیے انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام، صحابہ عظام علیہم الرضوان، اور نیک لوگوں کے ناموں میں سے کسی کے نام پر بچے کا نام رکھا جائے۔

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ’’من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة‘‘ ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔(کنز العمال، ج16، ص422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ابو داود شریف کی حدیث پاک ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’تسموا بأسماء الأنبياء‘‘ ترجمہ: انبیائے کرام کے ناموں پر نام رکھیں۔ (سنن ابو داود شریف، جلد04، صفحہ287، مطبوعہ بیروت)

مسند الفردوس میں حدیث پاک ہے:"تسموا بخیارکم"ترجمہ: نیک ہستیوں کے نام پر نام رکھو۔(مسند الفردوس للدیلمی، جلد02، صفحہ58، مطبوعہ بیروت)

علامہ عبد الرؤوف مناوی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں:"لا یسمیہ باسم مستکرہ کحرب ومرۃ وحزن قال صاحب القاموس في سفر السعادۃ: أمر الأمۃ بتحسین الأسماء"ترجمہ: والد اپنے بچے کا برا نام نہ رکھے، جیسے حرب، مرہ اور حزن، اور صاحب قاموس نے سفر السعادۃ میں فرمایا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے امت کو اچھے نام رکھنے کا حکم دیا۔(فیض القدیر شرح الجامع الغیر، جلد03، صفحہ394، مطبوعہ مصر)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ مرآۃ المناجیح میں فرماتے ہیں:"بے معنی یا برے معنی والے نام ممنوع ہیں۔" (مرأۃالمناجیح، جلد06، صفحہ408، مطبوعہ نعیمی کتب خانہ گجرات)

فتاویٰ ہندیہ میں ہے:"التسمیۃ باسم لم یذکرہ اللہ تعالی في عبادہ ولا ذکرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولا استعملہ المسلمون تکلموا فیہ والأولی أن لا یفعل"ترجمہ: ایسا نام رکھنا جس کا تذکرہ اللہ پاک نے اپنے بندوں میں نہ کیا ہو، اور نہ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر کیا ہو اور مسلمانوں میں مستعمل بھی نہ ہو تو علماء نے ایسا نام رکھنے کے متعلق کلام کیا ہے اور بہتر یہ ہے کہ ایسا نام رکھا جائے۔(فتاویٰ ھندیہ، جلد05، صفحہ365، مطبوعہ پشاور)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب"نام رکھنے کے احکام"کا مطالعہ کیجئے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net